ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code	:	BUDS-186
Course Title	:	اردو میں الیکٹرانک میڈیا کا مطالعہ
Assignment Code	:	BUDS-186/BAAUD/BAFUD/TMA/July 2026 & Jan 2027
Coverage	:	All Blocks
Marks	:	100

نوٹ:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ ریڈیائی انٹرویو کے بارے میں اپنی معلومات بیان کیجیے۔ (10)

یا

ریڈیو ٹاک سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔

سوال 2۔ ریڈیائی خبر پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔ (10)

یا

ریڈیو اسکرپٹ نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔

سوال 3۔ ریڈیائی تبصرے اور ریڈیائی اناؤنسمنٹ سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔ (10)

یا

شارٹ فلم پر تبصرہ کیجیے۔

(حصہ ب)

سوال4۔ فیچر فلم پر ایک جامع مضمون تحریر کیجیے۔ (15)

یا

فلم کے آغاز وارتقا اور اس کے اثرات سے بحث کیجیے۔

سوال5۔ ٹیلی ڈراما اور ڈاکومنٹری پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ (15)

یا

ٹی وی کی زبان، ٹیلی خبر اور ٹیلی مذاکرہ پر ایک تفصیلی نوٹ تحریر کیجیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ ریڈیو کے آغاز وارتقا اور اس کی اہمیت وافادیت پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ (20)

یا

او ٹی ٹی پلیٹ فارم اور پوڈکاسٹ کی تفصیل سے وضاحت کیجیے۔

سوال7۔ سوشل میڈیا کی تعریف وتوضیح کرتے ہوئے اس کے آغاز وارتقا اور اثرات سے مفصل بحث کیجیے۔ (20)

یا

ڈاکومنٹری فلم اور اشتہاری فلم پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

سوال ۱- ریڈیائی انٹرویو کے بارے میں اپنی معلومات بیان کیجیے۔ (10)

جواب:

ریڈیائی انٹرویو ریڈیو کے اہم صحافتی اور ابلاغی پروگراموں میں شامل ہے۔ اس میں ایک انٹرویو لینے والا کسی شخصیت سے منظم گفتگو کرتا ہے تاکہ سامعین کو اس کے خیالات، تجربات، معلومات یا کسی مسئلے کے مختلف پہلو معلوم ہو سکیں۔ اخبار کے انٹرویو میں پڑھنے والا الفاظ دیکھتا ہے، جبکہ ریڈیو کے انٹرویو میں آواز، لہجے، وقفے، سوال کی ادائیگی اور جواب کا انداز براہِ راست معنی پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے ریڈیائی انٹرویو محض سوال و جواب نہیں بلکہ سننے والوں کے ساتھ معلوماتی اور انسانی رابطے کا ایک مؤثر وسیلہ ہے۔

ریڈیو پر سیاست دانوں، ادیبوں، سائنس دانوں، فن کاروں، کھلاڑیوں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام شہریوں کے انٹرویو نشر کیے جاتے ہیں۔ کبھی کسی نئی کتاب یا فلم پر گفتگو ہوتی ہے، کبھی عوامی مسئلے پر ماہر کی رائے لی جاتی ہے اور کبھی کسی غیر معمولی تجربے کے حامل شخص کی زندگی پیش کی جاتی ہے۔ انٹرویو کا مقصد موضوع کے مطابق بدلتا رہتا ہے؛ وہ تعارف، خبر کی وضاحت، کسی فیصلے کی جواب دہی یا سامعین کی رہنمائی کے لیے بھی ہوسکتا ہے۔ کامیاب پروگرام میں مقصد پہلے سے واضح ہوتا ہے اور سوالات اسی مقصد کی خدمت کرتے ہیں۔

انٹرویو کی تیاری اس کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ میزبان کو مہمان کی زندگی، کام اور موجودہ موضوع پر مستند بنیادی معلومات جمع کرنی چاہئیں۔ سوالوں کی ترتیب آسان تعارف سے شروع ہو کر اہم نکات کی جانب بڑھ سکتی ہے۔ اچھے سوال مختصر، واضح اور کھلے ہوتے ہیں، مثلاً ”اس منصوبے سے دیہات کے لوگوں کو کیا فائدہ پہنچے گا؟“ ایسا سوال مہمان کو وضاحت کا موقع دیتا ہے۔ اس کے برعکس بہت لمبا، مبہم یا ایک ہی وقت میں کئی باتیں پوچھنے والا سوال سامعین اور مہمان دونوں کے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔

ریڈیائی انٹرویو میں سننے کی صلاحیت خاص اہمیت رکھتی ہے۔ میزبان صرف اپنے لکھے ہوئے سوالات پڑھ کر آگے نہ بڑھتا رہے، بلکہ جواب کو غور سے سنے اور ضرورت پڑنے پر ضمنی سوال کرے۔ اگر مہمان کوئی نیا اہم پہلو بیان کرے تو اسے مزید کھولنے کا موقع دینا